## مدرس کے لیے ہدایت

#### باب5:صارف کے حقوق

ساق میں حقوق صارف کے مسئلے پر بحث کرنا اس باب کے مقاصد میں شامل ہے۔ بازار میں غیرمساوی صورتحال اوراصول وضوابط کوٹھیک طرح سیرگرمیاں شامل ہیں جس میں دورے کیے جانے کی ضرورت ہے جیسے ، سے نہ عائد کرنے کے بہت سے پہلو ہیں۔الہذاطلیا کواس سلسلے میں حساس بنانے اور صرفی تح یک میں ان کی شرکت کے حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ یہ باب متعلقہ معاملے کے کوائف (Case histories) فراہم کے تج بے کوخوب بڑھایا جاسکے۔ان سے دورے کے مقصد کے بارے کرتاہے کہ س طرح بعض صارفین کااستحصال اصل حالات زندگی میں کیا ۔ میں چیزیں جنھیں پہلے کیے جانے کی ضرورت ہے، چیزیں جن میں اکٹھا حقوق برقرارر کھنے میں کس طرح قانونی اداروں نے مدد کی کیس ہسٹری طلبا کوان بیانیہ سے ان کی زندگی کے تج بات سے جوڑنے میں کامیاب ہوگی۔ہمیں طلبا کو بیجی سمجھانا ہے کہ پوری طرح باخبر صارف ہونے کی حیثیت سے ہی صارف تح یک اور ایک طویل مدت تک ہونے والی ان کی جدوجہد کے ذریعے لوگوں کی سرگرم شراکت کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے۔ اس باب میں کچھ نظیموں کی تفصیلات بھی دی گئی ہیں جومختلف طریقوں سے صارفین کی مدد میں گئی رہتی ہیں۔ آخر میں ہندوستان میں صارف تح یک کے بعض اہم امور کے بارے میں بات کی گئی ہے۔

تدریس کے پہلو/معلومات کے مآخذ

اس باب میں سوالات، کیس مطالعات اور سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ یہ بہتر ہوگا کہ طلباز بانی طور برگرویوں میں ان بربحث کریں۔ان میں سے بعض کے جواب کوانفرادی حیثیت سے لکھ کر دیا جاسکتا ہے۔

ہرسرگرمی کوانجام دیتے وقت آ پ سرگرمی کے بارے میں غور وخوض کے اجلاس کے ساتھ شروعات کر سکتے ہیں۔اس طرح اس باب میں رول لے کے لیے بہت سے مواقع ہیں۔اور بیزیادہ بہتر وکارگرطریقہ ہوگا کہ وہ اینے تج بات میں دوسرول کوشریک کریں اور گہرائی سے مسائل کو

ہمارے ملک میں جس طرح سے بازاروں کالین دین ہوتا ہے،اس کے مستمجھیں۔اجتماعی طوریریوسٹر بنانا ایک اور طریقہ ہے جس کے تحت ان مسائل کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔ اس سبق میں بہت سی الیمی تحفظاتی کوسل برائے صارف، صارف نظیموں، صارف عدالت ،خوردہ د کا نوں ، بازاروں وغیرہ کا دورہ کرنا۔ دوروں کواس طرح منظم کریں کہ طلبا گیا تھااورصارفین کی تلافی کرنے میں اورصارفین کی حیثیت سے ان کے <u>کیے جانے کی ضرورت ہے اور کام (ریورٹ/یرو</u> جکٹے/آرٹیکل وغیرہ) جو وہ دورے کے بعد انجام دے سکتے ہیں۔ان کے بارے میں بات چیت کریں۔اس باب کے ایک جز کے طور پر طلبا خط لکھ سکتے ہیں اور تقریریا بولنے مے متعلق سرگر میاں انجام دے سکتے ہیں۔ ہم مثقوں کے لسانی پہلو کے بارے میں بھی حساس ہو سکتے ہیں۔

یہ باب ایسے مواد برمشمل ہے جومتند ویب سایٹوں ، کتابوں ، اخباروں اور رسائل سے اکٹھا کیا گیا ہے، مثال کے لیے https://consumeraffairs.nic.in مرکزی حکومت کی وزارت برائے امور صارف غذائی اجناس وعوامی تقسیم کی ہے۔ دیگر ویب سائٹ www.cuts.international.orgصارف تنظیم کی ویب سائٹ ہے جو ہندوستان میں تقریباً 40 سال سے زیادہ عرصے سے کررہی ہے۔ یہ ہندوستان میں صارف بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف قتم کےموادشا کُع کرتا ہے۔اس میں طلبا کوشریک کیے جانے کی ضرورت ہے اس طرح وہ ان کی سرگرمیوں کے جز کے طور برمواد بھی اکٹھا کر سکتے ہیں۔مثال کے لیے بیکوائف اخبار کے تراشوں اوران صارفین سے لیے گئے ہیں جھوں نے صارف عدالتوں میں مقد مے لڑے طلبا کومختلف مواخذ جيسےصارف تحفظ كونسل،صارف عدالتيں اورانٹرنيٺ سے ايسےمواد اکٹھاکرنے اور پڑھنے کے لیے کہیں۔



درج ذیل مجموعہ (کولاڑ) جو آپ دکیر رہے ہیں صارف طریقے ہیں جن کے ذریعے آخیں جب ایسا لگے کہ ان کے عدالت کے فیصلوں کے پچھ خبروں کے تراشوں پرمشتمل ہے۔ ساتھ فروخت کنندہ نے سیح برتا وُنہیں کیا تب وہ اس سے جائز ان معاملوں میں لوگ صارف عدالت کیوں گیے تھے؟ یہ فیصلے حق حاصل کرنے کے لیےصارفین کی حیثیت سے اپنے حقوق اسی لیے سامنے آئے کیونکہ کچھلوگ انصاف حاصل کرنے کے حاصل کرسکتے ہیں؟ لیے ڈٹے رہے اوراس کے لیے جدوجہد کی کس لحاظ سے ان کےساتھ انصاف نہیں ہواتھا؟ زیادہ اہم بات پیر کہ وہ کون سے \_

#### Consumer panel cracks own on cell spammers

Rohini society

to compensate

TAKING A CALL

#### DU teacher gets Rs 45,000 for flawed phone bill

New Delhi: A Delhi University New Delhi: A Delhi University teacher who dragged a telecom firm to court has been awarded a compensation of Rs 45,000 over a disputed bill of Rs 400. Jayashree Pillai who teaches in Miranda House—refused to get bullied by Tata Telesermed to get bullied by Tata Teleserment

pay 7,000 for theft

Insurance firm to aviour in response to iled before the forum y to the complaint is

Pillai — who Miranda House

get bullied by ervices agents, ded her over ed bill. A court pulled up iny for forcing iers to enter eral and biased

harried owner

Delhi: Manoj Gupta's warming ceremony at w flat in Rohini had to seluded abruptly as a se in the ceiling, walls ors played spoil sport dream house turned ightmare.

Gupta's complaints Gupta's complaints
of poor construction
were ignored by the
society. A consumer
court has upheld his
complaint of
deficiency in service
and directed the
society to pay Rs

society to pay Rs 20,000 compensation.

omplaints to the State or SMS from telemar-

sms, hard copy of bill is

ters giving details of vices as the contract... payment of the bills ipt of bill containing d all the calls made by th

# cent judgment and said: "The commission held that the phrase cannot take away the benefit of insurance from the consumer." In view of the judgment, we hold the insurance company guilty of deficiency in service in repudiating the claim of the complainant," proclaimed the forum. Sinch had bought a mobile Bank fined Rs 15K for sloppy service

Business institute fined for 'deceiving' student

n him, the loss ount to theft under 's clause as "use of s a pre-requisite fo Now, a consumer or ne to his rescue led the National In-

#### Insurance firm made for denying medical

New Delhi: A consumer court has come down heavily on an insurance company for refusing to bear the medical expenditure of a 11-year-old girl's knee surgery. While rejecting the girl's insurance claim, the company alleged her ailment was not disclosed at the time of taking the policy.



#### بازارمين صارف

ہم بازار میں پیدا کاروں اورصارفین دونوں حیثیت سے شریک ہوتے ہیں۔اشااورخد مات کے بیدا کار کےطور پر ہم کسی بھی سیٹر جیسے زراعت، صنعت یا خدمات میں کام کررہے ہوتے ہیں۔صارفین بازارتھی جاتے ہیں جبانھیں اپنی ضرورت کی اشیا اور خدمات خریدنا ہو۔ یہ آخری شے ہی ہے جیے لوگ صارف کے طور پراستعال کرتے ہیں۔

پھیلے ابواب میں ہم نے ان اصول اور ضوابط یا اقدامات کی ضرورت پر بحث کی جس سے تر قیاتی عمل بڑھایا جاسکے۔ بیاصول وضوابط غیرمنظم سکٹر میں کا مگاروں کے تحفظ یا غیررسی سیکٹر میں ساہو کاروں کے ذریعہ لگائی گئی سود کی اونچی شرح سے لوگوں کو تحفظ دینے کے لیے ہو سکتے ہیں۔اسی طرح بات کریں گے اس صورت وال کو بدلنے کی ایک کوشش ہے۔ ۔ قواعد وضوالط ماحول کے تحفظ کے لیے بھی ضروری ہیں۔

بارے میں آپ نے باب 3 میں پڑھا ہے، کے ذریعے قرض جیسے جب دو کا ندار جتنا وزن کہ ہونا چاہیے اس سے کم وزن لینے والوں کو باند ھنے کی مختلف حالیں اپناتے ہیں: وہ وفت پر قرض دینے کے بدلے میں پیدا کاروں کو کم شرح پر اشیا سیملے نہیں کیا گیا تھا یا جب ملاوٹ کرتے ہیں یا ناقص اشیا فروخت کرنے پرمجبور کرسکتے ہیں، وہ سوینا جیسی حجبوٹی کسان کو فروخت کرتے ہیں۔ جب پیدا کار بہت کم اور طاقتور ہوں مجبور کر سکتے ہیں کہ وہ قرض واپس کرنے کے لیےاپنی زمین کو فروخت کرے اسی طرح بہت سے ایسے لوگ ہیں جو غیر منظم موں تو بازار میں جائز طریقے سے کامنہیں کرتیں۔ بیخاص طور سکٹر میں کم مزدوری برکام کرتے ہیں اوران شرا نطاکو شلیم کرتے ہیں ہوتا ہے جہاں بڑی کمپنیاں ایسی اشیا تیار کر رہی ہوں ہیں جومنصفانہ ہیں ہوتیں اورا کثر ان کی صحت کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں۔اسی طرح کےاستحصال کورو کئےاوران کے تحفظ کے لیے قواعد وضوابط کی بات کی ہے۔الیتی تنظیمیں میں جنھوں

نے ان ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے طویل حدوجہد کی ہے۔اسی طرح صارفین کے تحفظ کے لیے تواعد وضوالط کی ضرورت بازار میں ہوتی ہے۔انفرادی طور برصارفین اکثر خود کو کمزور حیثیت میں یاتے ہیں۔ جب بھی خریدی گئی شے یا خدمات کے بارے میں کوئی شکایت ہوتی ہے تو فروخت کنندہ کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کی پوری ذھے داری خریدار پر ڈال دی جائے۔ان کی حیثیت عام طور پر بیہوتی ہے،''اگر آپ کو خريدي ہوئي شے پيندنہيں آئي تو پليز کہيں اور جائيں'' گويا کہ فروخت کنندہ کی چیز کے فروخت ہونے کے بعد کوئی ذمے داری نہیں ہے۔ صارف تح یک جس کے بارے میں ہم بعد میں

» بازار میں استحصال کئی طرح سے واقع ہوتا ہے۔مثال مثال کے لیے،غیر رسی سیٹر میں ساہو کاروں جن کے لیے بھی بھی تاجرنا جائز تجارتی عمل میں مشغول ہوتے ہیں کرتے ہیں ہاجب تاجروہ اجرتیں شامل کرتے ہیں جس کا ذکر جب کہ صارفین کم مقدار میں خریداری کرتے ہوں اور بکھرے ان كمپنيوں كے ياس بے پناہ دولت، طاقت اور پہنچ ہوتى ہے اور بازار میں کئی طرح سے کارستانی کرسکتی ہے۔ بھی بھی میڈیا کے ذریعہ اور دیگر ذرائع سے غلط معلومات فراہم کی جاتی ہے

> اسے جان بوجھ کراس طرح بنایا گیا ہے کہ کچھ مہینے کے بعد خراب ہوجائے تا کہ میں کوئی نیا خريدسكون!

ہر کوئی جانتا ہے کہ تمبا کولوگوں کو مارتی ہے، لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ تمبا کو کمپنیاں تمبا کو فروخت کرنے کے لیے آ زادنہیں ہونی جا ہیں۔

تا کہ صارفین راغب ہوں۔ مثال کے لیے ایک تمپنی سالوں سے چھوٹے بچوں کے لیے پوری دنیا میں دودھ کے یاوڈر فروخت کرتی ہے اور دعویٰ کرتی ہے کہ یہ نہایت سائٹلفک یروڈکٹ ہے جوکہ مال کے دودھ سے بھی زیادہ بہتر ہے کمپنی کے خلاف حدوجہد میں کئی سال لگ گئے اور نمپنی کو بیشلیم کرنے پر مجبور ہونا پڑا کہ وہ جھوٹا دعویٰ پیش کررہی تھی۔اسی طرح سگریٹ بنانے والی کمینیوں کےخلاف عدالت میں کافی طویل جنگ لڑی گئی کہ تمپنی تشلیم کرے کہ ان کے بروڈ کٹ کینسرکا سبب بن سکتے ہیں۔لہذاصارفین کے تحفظ کویقینی بنانے کے لیے قواعد وضوابط کی ضرورت ہوتی ہے۔

#### آئے اٹھیں حل کریں

- 1۔ وہ کون سے مختلف طریقے ہیں جن کے ذریعے لوگوں کا بازار میں استحصال کیا جاسکتا ہے؟
- 2۔ اپنے تج بے سے کسی ایک مثال کے ہارے میں سوچے جہاں آپ کے خیال میں بازار میں کچھ دھوکا دیا گیا تھا۔ کلاس روم میں بحث کیجے:
  - 3۔ صارفین کے تحفظ کے لیے حکومت کے کردار کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

#### صارف تحریک

صارف تح یک صارفین کی بے اظمینانی سے ابھری کیونکہ فروخت کنندگان کےذریع بہت سے ناجائز طریقوں کا استعال کیا جار ہاتھا۔ بازار میں صارفین کواستحصال سے بچانے کے لیے کوئی قانونی نظام موجود نہیں تھا۔ ایک طویل عرصے سے جب صارف کسی مخصوص معرکہ یا برانڈ کی شے یا دکان سے مطمئن نہیں ہوتا تھا تو وہ عام طور پراس برانڈ کی شے کوخرید نابند کردیتا تھا یااس دکان سےخریداری بند کردیتا۔ یہ مانا جاتا تھا کہ بیہصارفین کی ذہے داری ہے کہ وہ اس وقت مخاط رہیں جب کوئی شے یا خدمت کی خریداری کررہے ہیں۔ ہندوستان اور دنیا میں تنظیموں کولوگوں میں بیداری پیدا کرنے میں کافی وقت لگ گیا۔اس کے ذریعے اشیا اور خدمات کی کواٹی کو یقینی بنانے کی ذیمے داری فروخت کنندگان کی طرف منتقل ہوگئے۔

ہندوستان میں صارفتح یک ایک ساجی قوت کے طور پر غیر اخلاقی اور ناجائز تجارتی عمل کے خلاف صارفین کے مفادات کے تحفظ اور ان کوفروغ دینے کی ضرورت کے ساتھ شروع ہوئی۔روز افزوں غذائی قلت، جمع خوری، کالا بازاری، غذااورخوردنی تیل میں ملاوٹ نے 1960 کے دہے میں ایک منظم شکل میں صارف تح یک کوجنم دیا 1970 کی دہائی تک صارف تنظيين كافي حدتك آرثيل لكصفاورنمائش وغيره كاامهتمام کرنے میں مشغول تھیں ۔ انھوں نے راش کی دکانوں میں بدعنوانی اورسر ک برسواری، ٹرانسپورٹ میں بھیر بھاڑ برنگرانی کے لیےصارف گرویوں کی تشکیل کی ۔ ابھی حال میں ہندوستان صارف گرویوں کی تعداد میں زبر دست اضافہ ہواہے۔

## كنز يومرس انٹرنشنل



1985 میں اقوام متحدہ نے صارف تحفظ کے لیے اقوام متحدہ کے رہنما اصول اپنائے۔ یہ ملکوں کے لیے صارفین کے حفظ اور ان کی حکومتوں کو ایسا کرنے کے سلسلے میں گروپوں کے ذریعے صارف کی تائید کے لیے اقدامات اٹھانے کا ایک وسیلہ تھا۔ بین الاقوامی سطح پر بیصارف تحریک کی بنیاد بنا۔ آج کل کنزیومرس انٹریشنل 100 سے زیادہ ملکوں میں کل کنزیومرس انٹریشنل 100 سے زیادہ ملکوں میں 200 سے زائرنظیموں کا ایک سر برست ادارہ بن چکاہے۔

ان ساری کوششوں کے نتیج میں تحریک کاروباری فرموں اور حکومت پر دباؤ بنانے میں کامیاب ہوئی۔ یہ دباؤ ان کاروباری روبوں کو چھے کرنے کے لیے تھا جو کافی حد تک صارفین کے مفاد میں غیر منصفانہ اور ان کے مفادات کے خلاف ہوسکتا تھا۔ حکومت کے ذریعے 1986 میں ایک بڑا قدم اٹھایا گیا جو صارف تحفظ ایک مفادات کے خلاف ہوسکتا تھا۔ حکومت کے ذریعے 1986 میں ایک بڑا قدم اٹھایا گیا جو صارف تحفظ ایک ۔ آپ 1986 کو عائد کرنے کا تھا اسے عام طور پر COPRA ( کنزیومر پروٹکشن ایکٹ) کہا جاتا ہے۔ آپ COPRA کے بارے میں بعد میں مزید پر طعیں گے۔

## آيئے انھيں حل کريں

- 1۔ صارف گروپوں کے ذریعے اٹھائے گیے اقدامات کیا تھے؟
- 2۔ قواعد وضوالطِ تو ہوتے ہیں کیکن ان کی تغییل اکثر نہیں کی جاتی ، کیوں؟ بحث تیجیے۔



#### صارف حقوق

## تحفظ وسلامتی ہرایک کاحق ہے

## ریجی کی پریشانی

ایک صحت مندلڑ کاریجی میتھیو ، جو کلاس IX میں پڑھ رہا ہے ، ٹائسل ( گلے کے غدود) کے آپریشن کے لیے کیرل کے ایک نجی کلینک میں داخل کیا گیا تھا۔ کان ناک وحلق (ENT) کے ایک سرجن نے گلے کے غدود کا آیریشن عام بے ہوتی کے ذریعے انجام دیا۔غیر مناسب طریقے سے بے حس یا بے ہوش کرنے کے نتیج کے طور پر کچھ د ماغی معذوری کی علامت ظاہر ہوئیں جس کے سبب وہ پوری زندگی کے لیے معذور ہو گیا تھا۔ اس کے والد نے ریاستی صارف تناز عات دا درسی کمیشن میں طبی لا پرواہی اور خدمات میں کوتا ہی کے لیے 5,00,000 رویے کے ہرجانے کا دعویٰ کیا۔ریاسی کمیش نے یہ کہتے ہوئے کہ شہادت کافی نہیں ہے مقدمہ خارج کردیا۔ریجی کے والد نے دوبارہ قومی صارف تنازعات و دادرسی

کمیشن (نئی دہلی) میں اپیل کی۔ قومی کمیشن نے شکایت پرغور کرتے ہوئے طبی لا برواہی کے لیے اسپتال کوذمے دار تهرایا اور حکم دیا که وه اسے ہر جاندادا



ریجی کی پریثانی ظاہر کرتی ہے کہ س طرح ایک اسپتال نے آپریش کے لیے بہوشی یا بے حس کرنے کے عمل میں ڈاکٹروں اوراسٹاف نے لاپرواہی کی ہے جس سے ایک طالب علم بوری زندگی کے لیے معذور ہوگیا ہے۔ بہت سی اشیا اور خدمات کا استعال کرتے وقت ہم کو بحثیت صارفین بیرق حاصل ہے کہ ان اشیا اور خد مات کے فراہمی کے مقابل تحفظ حاصل ہو جو زندگی اور جائداد کے لیے خطرناک ہوں۔ پیدا کاروں کوحفاظتی قواعد وضوابط کی یابندی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہت ہی اشیااور خد مات ہیں جوہم خریدتے ہیں اس میں سلامتی و تحفظ کا خاص خیال رکھے جانے کی ضرورت ہے۔ مثال کے لیے پریشر کو کرمیں ایک سیفٹی والوہوتا ہے اگروہ ناقص ہے تو اس سے خطرناک حادثہ ہوسکتا ہے۔ سیفٹی والو کے بنانے والول کواعلی کوالٹی یقنی بنانی ہوتی ہے۔ آپ کو بید کھنے کے لیے کہ یہ کوالٹی برقرار رکھی گئی ہے حکومتی کاروائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم ہم بازار میں خراب کواٹی کی اشیا پاتے ہیں کیونکہ ان ضوابط کی نگرانی اتنی اچھی نہیں ہے اور صارف تحریک کافی مضبوط نہیں ہے۔

#### آیئے انھیں حل کریں

- درج ذیل اشیااورخدمات (آپ فهرست میں اضافه کر سکتے ہیں ) پر بحث یجھے کہ کن حفاظتی قواعد کی قمیل پیدا کارے ذریعہ کیاجانی جا ہے؟ (a) ایل یی جی سانڈر (b) سنیماتھیٹر (c) سرکس (d) ادویات (e) خور دنی تیل (f) شادی کے پیڈال (g) ایک اونچی عمارت
- 2۔ آپ کے آس پاس کے لوگوں سے حادثے یا لا پرواہی کے کسی معاملے کو دریافت کیجیے جس کے بارے میں آپ کا خیال ہے کہ ذے داری پیدا کار کے اوپر آتی ہے۔ بحث تیجیے۔

#### اشرااورخد مات کے بارے میں معلومات

جب آپ کوئی شے خریدتے ہیں تو آپ کو پیکنگ پر بعض تفصيلات لکھی دکھائی دیتی ہیں۔ پہتفصیلات استعال کی گئی اجزائے ترکیبی، قیمت، پچ نمبر، تیار کرنے کی تاریخ اختیام اور بنانے والے بیتے کے بارے میں ہوتی ہے۔ جب ہم ادویات خریدتے ہیں تب بیکوں برآب مناسب استعمال کے لیے مدایات بھی دیکھتے ہوں گے اور ضمنی اثرات اور اس دوا کے استعال سے متعلق جو تھم کی معلومات بھی یاتے ہوں گے، جب آپ ملبوسات خریدتے ہیں تواسے دھونے کے بارے میں بھی مدایات کھی ملتی ہوں گی۔

الیا کیوں ہے کہ بنائے گئے ان قواعد کے نتیجے میں مینونیچررکوان معلومات کوظا ہر کرنا پڑتا ہے؟ ایسااس لیے ہے کہ صارفین کو ان اشیا اور خد مات کو جو وہ خریدتے ہیں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کاحق ہے۔اگر کسی بھی طرح شے کو ناقص پایا جا تا ہے تو صارفین شکایت کر سکتے ہیں اور ہر جانہ طلب کر سکتے ہیں اور اسے بدلنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ مثال کے لیے،اگرہم کوئی شےخریدتے ہیں اور اسے تاریخ انتہا

یا اختتام کے اندر ناقص یاتے ہیں تو ہم اسے بدلنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔اگر تاریخ انتہانہیں چھپی ہوئی تھی تب مینوفکچر ر دوکا ندارکوہ ذیمے دارکھیرائے گااور جوابد ہی نہیں قبول کرے گا اگرلوگ وہ ادویات فروخت کرتے ہیں جن کی تاریخ انتہاختم ہوچکی ہے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جاسکتی ہے۔اسی طرح اگر کوئی پیک پرچیجی قیت سے زیادہ قیمت برفروخت کرتا ہے تو اس کے خلاف احتجاج اور شکایت کی جاسکتی ہے۔ اسے MRP (لیخی زیادہ زیادہ خوردہ قبت) MRP retail price سے ظاہر کیا جاتا ہے۔درحقیقت صارفین MRP سے کم فروخت کرنے کے لیے فروخت کنندہ کے ساتھ مول بھاؤ کر سکتے ہیں۔

حال میں حکومت کے ذریعے فراہم کیے گئے معلومات حاصل کرنے کے حق کی توسیع مختلف خدمات کااحاطہ کرتے ہوئے کی گئی ہے۔ اکتوبر 2005 میں حکومت ہندنے ایک قانون بنایا تھا جسے عام طور پر (Right to (RTI) (information) ایکٹ کے طور جانا جاتا ہے جس میں اس کے شہر بوں کوسرکاری محکمہ جات کے کام سے متعلق معلومات کے بارے میں ضانت دی گئی۔RTI ایکٹ کا اثر درج ذیل معاملے سے مجھا حاسکتا ہے۔

#### انتظار .....

امرتا جوایک انجینیر نگ گریجوٹ ہے،اس نے ایک سرکاری محکمے میں ملازمت کے سلسلے میں سبھی سرٹیفکٹ جمع کرنے اور انٹرویو دینے کے بعد نتیج کے بارے میں کسی بھی اطلاع سے محروم رہی۔عہد پداروں نے اس کے استنفسار کا جواب دینے سے منع کر دیا۔ لہذا اس نے RTI یکٹ کااستعال کرتے ہوئے یہ کہتے ہوئے درخواست دی کهایک معقول وقت برنتیجه حاننے کااس كاحق تها تا كهوه اين مستقبل كامنصوبه بناسكاس نے جلدہی تقرری کے لیے کال لیٹر حاصل کرلیا۔



## آئے انھیں حل کریں

- کیجے۔کیاصارف گرویوں کواس سلسلے میں کچھ کرنا جا ہے؟
- 2۔ پیک کی ہوئی کچھوہ اشالیں جوآپ خریدنا جاہتے ہیں اوران پر دی گئی معلومات کا حائزہ لیں۔ یہ کسی طرح مفید ہیں؟ کیا کچھ معلومات الی ہیں جوآ پ کے خیال میں ان پیک کی ہوئی اشیار دینا جا ہے لیکن اس میں موجود نہیں ہیں؟ بحث کیجیے
- لوگوں نے شہری سہولیات (جیسے خراب سڑکیں پایانی اور صحت کی سہولیات میں کمی ہونا ) کے بارے میں شکایتیں درج کرا ئیں کیکن کوئی سننے والانہیں ۔ابRTI مکٹ سے آپ کوسوال کرنے کا اختیار ال جاتا ہے۔ کیا آپ منفق ہیں؟ بحث سیجیے۔

#### جب انتخاب كومستر دكياجا تاب

### بازادا ئىگى (واپسى)

انصاری نگر کی ایک طالبہاو رامی نے نئی دہلی میں یروفیشنل کورس کے لیے ایک مقامی كوچنگ انسٹى ٹيوٹ ميں داخله ليا۔ كورس میں داخلہ لیتے وقت اس نے دوسال کے یورے کورس کے لیے 61,020 رویے 61,020 رویے جرمانے

كورك نے كہا كەاسے انتخاب كا اختيار تھا۔ انسٹی ٹیوٹ نے رہاستی صارف کمیشن میں پھر اپیل کیا۔ ریاستی تمیشن نے ضلع کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا اور اس غیرسنجیدہ اپیل

فیس اکٹھا جمع کردیا۔ تاہم ایک سال کے آخر میں اس نے خود کو لگائے۔اس نے انسٹی ٹیوٹ کو تلافی اور مقدمے کاخرچ کے لیے

تدریس کی کوالٹی مطلوبہ معیار کی نہیں تھی۔ جب اس نے ایک ریاستی نمیشن نے ریاست میں سجی تعلیمی اور برونیشنل اداروں پر جب اس نے ضلعی صارف عدالت میں مقدمہ قائم کیا تو عدالت 👤 یابندی لگا دی۔اس حکم کی خلاف ورزی برجر مانہ اور جیل کی سزا

اس کورس سے الگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ اس نے پایا کہ الگ سے 7,000روپے اداکرنے کے لیے کہا۔ سال کی فیس واپس کرنے کے لیے کہا تواہے منع کردیا گیا۔ ۔ پوری کورس مدت کے لیے متفقہ طور پر پیشگی میں فیس لینے پر نے انسٹی ٹیوٹ کو 28,000 رویے واپس کرنے کے لیے کہا۔ مول لینے کی بات کہی۔

چاری رکھے ہانہیں۔

ہے کہ وہ ٹوتھ پیسٹ تبھی فروخت کرسکتا ہے جب آپ ایک ٹوتھ ۔ چاہتے اور آپ کے پاس کوئی انتخاب کا اختیار نہیں ہوتا۔

اس دا قعے ہے ہم کیا سمجھتے ہیں؟ کوئی صارف جوکسی بھی سرش بھی خریدیں۔اگر آپ کو برش خریدنے میں دلچیسی نہیں ہے تو حیثیت میں عمر جنس خدمات کی نوعیت کے بلالحاظ کوئی خدمات آپ کوانتخاب کا اختیار ہے کہ آپ منع کردیں۔اسی طرح کبھی بھی حاصل کرتا ہے اسے انتخاب کا اختیار ہے جاہے وہ خدمات کو سم گیس سپلائی کرنے والے اس بات پرزور دیتے ہیں کہ آب ان سے اسٹور بھی خریدیں جب آپ نیائنکشن لیں، اس طرح بہت مان لیجیے آپٹوتھ پیسٹ خریدنا چاہتے ہیں اور دو کاندار کہتا ہار آپ کوان چیزوں کوخریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے جونہیں خریدنا

### آ ہے آتھیں حل کریں

درج ذیل ان اشیا کے کچھ پرفریب اشتہار ہیں جنھیں ہم بازار سےخریدتے ہیں۔ درج ذیل میں کون سے آفر (پیشکش) واقعی صارفین کے لیےمفید ہیں؟ بحث تیجے۔

- ہر 500 گرام یک کے ساتھ 15 گرام زیادہ۔
- ایک سال کی مدت کے لیے اخبار کے چندے برسال کے آخر میں انعام۔
  - کھر چئے (Scratch) اور 10 لاکھ کے بقدرانعام جیتئے۔
  - 500 گرام گلوکوز کے پیک کے اندرایک ملک جاکلیٹ۔
    - یک کے اندر سونے کا سکہ جنتئے۔
- 2000روپے کے جوتے خرید ہے اور 500 روپے قیت کے جوتے مفت حاصل کریں۔

#### صارفین کوانصاف حاصل کرنے کے لیے کہاں جانا جا ہے؟ باب میں پہلے دیے گئے ریجی میتھیو اور اورامی کے معاملات ایک بار پھریڑھے۔

محروم کیا گیاایسی مثالیں ہمارے ملک میں اکثر واقع ہوتی ہیں۔ ان صارفین کوانصاف حاصل کرنے کے لیے کہاں جانا جا ہے؟ صارفین کوناحائز تجارتی عمل اور استخصال کے خلاف دادرسی (تدارک) کاحق ہوتا ہے۔اگرصارف کوکوئی نقصان ہوتا ہے تواسے حق ہے کہوہ تلافی یا ہر جانہ حاصل کرے جونقصان کی کیا۔ وہ سبجی اقدامات جواس نے اختیار کیے یہاں سمجھائے نوعیت پر مخصر ہے۔ایک آسان اور مؤثر عوامی نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے جس کے ذریعے اسے انجام دیا جاسکتا ہے۔ صارف اینے اویر ہوئے استحصال کے خلاف بلاکسی

وکیل کی مدد کے بذات خودیا وکیل کے تعاون سے سیدھا شکایت داخل کرسکتاہے۔

آ پکو پیچانے میں دلچیں ہوگی کہ س طرح ایک دکھی با یہ پھے مثالیں ہیں جن میں صارفین کوان کے حقوق ہے ضرر رسیدہ شخص اپنی تلافی حاصل کرتا ہے۔ آیئے برکاش کا معاملہ لیں۔اس نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیےایے گاؤں ایک منی آرڈر بھیجا تھا۔ رقم اس کی بیٹی کووفت پرنہیں پینچی جب کہاسے اس کی ضرورت تھی اور نہ ہی بیمہینوں بعد ملی ۔ پر کاش نے نئی دہلی کی ضلعی سطح کی صارف عدالت میں ایک مقد مہ دائر گئے ہیں۔آج کل صارفین ،ایک آ دمی کی شکل میں یا ایک جماعت کی شکل (جسے کلاس ایکشن سوٹ کہاجاتا ہے)،جسمانی شکل میں یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے اپنی شکایت درج کرا سکتے



#### 4- پوسٹ آفس میں اس کے استفسار کا اطمینان بخش جواب نہیں دیا گیا



6۔ پرکاش مقدمہ دار کرنے صارف عدالت جاتا ہے وہ رجٹریش فارم پر کرتا ہے عدالت دوسر نے ریق کے خلاف نوٹس جھیجتی ہے۔

	SUMER DISPUTES RE GOVERNMENT O Udyog Sadau, C-22 & 23 I Behind Qutab New Delhi-11	F DELHI nstitutional Area, Hotel,
RECHST	TERATION NO. 53/06	DATED: 30.1.2006
Name of	f Complainant VED ⊥ GNOC NEW →	PRAKASH PANDEY 
Name o	of respondent (1) POST (	PETICE MAIDAN GARHI DELHI
	(2)	
	(3)	
Police S	Station MEHRAULI	NEW DELHI
Value	Rs.4000/-	
Subject		IN SERVICE.
*-		(Signature of complainant)

3 پرکاش پوسٹ آفس میں منی آرڈ رکے بارے میں دریافت کرتا ہے

मनीआर्डर, पोस्टल आर्डर, रजिस्टी, यूपी सी पत्र, पार्सल, स्पी MONEY ORDER, POSTAL ORDER, REGISTRATION, UPCLE भारतीय डाक हर ज़रूपन के लिए

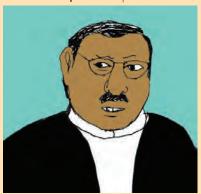
5۔ پرکاش صلاح کے لیے مقامی کونسل برائے صارف تحفظ جاتا ہے



7۔ وہ عدالت میں خودہی کیس کی وکالت کرتا ہے ۔ عدالت کا بچ دستاویز کی توثیق کرتا ہے اور فریقین کے دلائل کوغور سے سنتا ہے۔



9۔ جج عدالتی حکم کا اعلان کرتا ہے۔



ہیں اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ اپنے مقدموں کی کارروائی کرواسکتے ہیں۔

ہندوستان میں صارف تح یک کے منتبح میں مختلف تنظیموں کی تشکیل ہوئی ہے جنھیں مقامی طور پرصارف فورم یا صارف تحفظ کونسل کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ وہ صارفین کی رہنمائی کرتی ہیں کہ س طرح صارف عدالت میں مقدمہ دائر کیا جائے۔ بہت سے مواقع پر وہ صارف عدالتوں میں انفرادی طور پرصارفین کی نمایندگی بھی کرتی ہیں۔ پیرضا کار ننظیمیں لوگوں کے درمیان بیداری پیدا کرنے کے لیے حکومت سے مالی امداد بھی حاصل کرتی ہیں۔

اگر آپ کسی رہائثی کالونی میں رہ رہے ہیں تب آپ نے ریز پٹرنٹ ویلفیئر ایسوسیشنوں کے نام کی تختیاں بھی دیکھی ہوں گی۔ اگر کوئی ناجائز تجارتی عمل ان کے کسی ممبر کے ساتھ واقع ہوتا ہے تووہ ان کی طرف سے مقدمہ لڑتی ہیں۔

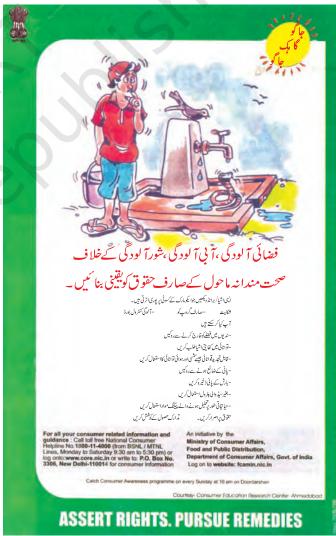
COPRA کے تحت ایک تین سطحی نیم عدالتی مشیزی ضلعی، ریاستی اور قومی سطح پر صارف تنازعات کے تدارک کے لیے قائم کی جاتی ہے ۔ ضلعی سطح کی عدالتوں میں جسے ضلعی مرکز بھی کہتے ہیں ایک کروڑ رویے تک کے دعووں پر مشتمل مقدموں کو دیکھا جاتا ہے، ریاستی سطح پرایک کروڑ رویے سے دس کروڑ رویے تک اور قومی سطح کی عدالتیں 10 کروڑ رویے سے زیادہ رقم کا معاملہ دیکھتی ہیں۔اگر کوئی کیس ضلعی سطح کی عدالت میں خارج ہوجا تا ہے تب صارف ریاستی سطح پراوراس کے بعد قومی سطح کی عدالتوں میں اپیل کرسکتا ہے۔

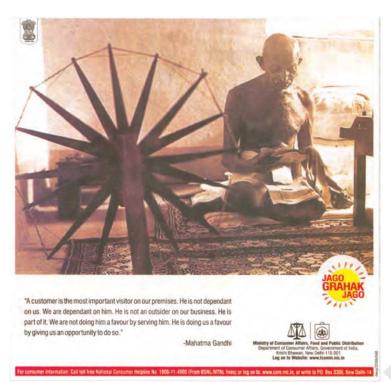
اس طرح ا یکٹ کے ذریعے صارفین کے طور بہمیں صارف عدالتوں میں نمایندگی کاحق حاصل ہونے کا مجاز بنایا گیاہے۔

### آئے انھیں حل کریں

درج ذیل کوسیح ترتیب میں مرتب کریں:

- a) آرتی ضلعی صارف عدالت میں کیس دائر کرتی ہے۔
  - b) وہ ایک پروفیشنل خاتون ہے۔
- c) ومحسوس کرتی ہے کہ ڈیلرنے اسے ناقص سامان دیا ہے۔
  - d) وہ عدالتی کارروائیوں میں حاضر ہونا شروع کرتی ہے۔
- e) وہ ڈیلر کے پاس اور برائج آفس جاتی ہے اور شکایت کرتی ہے کین اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔
- f) اس سے عدالت کے سامنے بل اور دارٹی پیش کرنے کے
  - g) وہ ایک خور د د کان سے دیوار گھڑی خریدتی ہے۔
- h کچھ مہینے کے اندر ڈیلر کوعدالت نے حکم دیا کہ بغیر کسی اضافی لا گت کے نئے لاگت سے اس کی پرانی دیوار گھڑی کو بدل دیا جائے۔





#### باخرصارف بننے كى تعليم

جب ہم مختلف اشیا اور خدمات خریدتے وقت صارفین کی حیثیت سے اپنے حقوق سے باخبر رہتے ہیں تب ہم ان میں فرق اور ساتھ ہی ساتھ وانستہ انتخاب بھی کر سکتے ہیں باخبر صارف بننے کے لیے علم ومہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ہم اپنے حقوق کے بارے میں کیسے باخبر ہوتے ہیں۔بائیں پوسٹر اور پچھلے صفحے پرنظر ڈالیس آپ کا کیا خیال ہے؟

COPRA کے عائد ہونے سے مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں صارفین کے امور کے الگ محکمے قائم کیے گئے ہیں۔ پوسٹر جو آپ نے دیکھا وہ ایک مثال ہے جس کے ذریعے حکومت قانونی کارروائی کے بارے میں معلومات کی اشاعت کرتی ہے۔ ان معلومات کا لوگ استعمال کر سکتے ہیں آپ نے ٹیلی ویزن چینل پر بھی اس طرح کے اشتہار دیکھے ہول گے۔



#### ISI اورایک مارک

کور پرموجود بہت ہی اشیا کوخرید تے وقت آپ نے ISI ،ایک مارک ،
ہال مارک حروف کے ساتھ ایک لوگو دیکھا ہوگا۔ یہ لوگو اور تصدیق
صارفین کے ذریعہ اشیا اور خدمات کی خریداری کے وقت کوالٹی کو بقینی
بنانے میں مدد کرتی ہے۔ تنظیمیں جو نگرانی کرتی ہیں اور ان تصدیق کو
جاری کرتی ہیں وہ پیدا کارول کواس بات کی اجازت دیتی ہیں کہ وہ اپنے
لوگو کا استعال کرسمتی ہیں بشرطیکہ کہ وہ بعض کوالٹی معیارات کی پابندی کریں
اگرچہ بیہ تظیمیں بہت سی اشیا کے لیے کوالٹی معیارات کوفر وغ دیتی ہیں
لیکن ان معیارات کی پابندی کرنا سبھی پیدا کارول کے لیے لازمی نہیں
ہیں۔ تاہم کچھاشیا کے لیے جوصارفین کی صحت وسلامتی پراثر انداز ہوتی
ہیں یا عوامی صرف کی اشیا جیسے ایل پی جی سلنڈر ، غذا کے رنگ اور
ہیں یا عوامی صرف کی اشیا جیسے ایل پی جی سلنڈر ، غذا کے رنگ اور
مین "سمیٹ ، پیک کے ہوئے پینے کے پانی کے لیے پیدا کاروں ک





#### آيئے انھيں حل کريں

- 1- اس باب میں پوسٹر وں اور کارٹونوں پرنظر ڈالیں کسی خاص شے اور پہلوؤں کے بارے میں سوچیں جن پرصارف کی حیثیت سے نگاہ ڈالنے کی ضرورت ہے۔اس کے لیے ایک پوسٹر وضع کریں۔
  - 2۔ اپنے علاقے میں قریبی صارف عدالت دریافت کریں۔
  - 3۔ صارف تحفظ کونسل اور صارف عدالت کے درمیان کیا فرق ہے؟
  - (i) امتخاب کاحق ۔ (iv) نمایندگی کاحق۔
    - (ii) معلومات حاصل کرنے کاحق۔ (v) سلامتی کاحق۔
  - (iii) دادری کاحق \_
  - مختلف عنوان کے تحت درج ذیل کیس کی زمرہ بند کریں اور بریکٹوں میں ہرایک کے مقابل نشان لگا ئیں۔
  - (a) نئ خریدی ہوئی استری (Iron) سے لتا کو بجلی کا جھٹکا لگا۔اس نے دوکا ندار سے فوراً شکایت کی (
- (b) جان پیچلے مہینے سے MTNL کے ذریع فراہم کی گئی خدمات سے مطمئن نہیں ہے۔ وہ تعلی سطے کے فورم میں کیس دائر کرتا ہے۔ (
- (c) آپ کے دوست کوایک دوافر وخت کی گئی ہے جس کی تاریخ انتہاختم ہو چکی ہے اور آپ اس کوصلاح دے رہے ہیں ایک شکایت درج کرائیں ( )
  - (d) اقبال کوئی بھی سامان جووہ خریدتا ہے کے پیک پردی گئی بھی تفصیلات چھان بین ضروری بھتا ہے(
- e) کیبل آپریٹر کی خدمات سے آپ مطمئن نہیں ہیں جو آپ کے علاقے کو دیکھتا ہے لیکن آپ کسی اور سے بیر خدمات نہیں بدل ماتے ( )
- . (f) آپموں کرتے ہیں کہ آپ نے کسی ڈیلر سے ناقص کیمرہ حاصل کیا ہے۔ آپ ہیڈ آفس شکایت کرنے متقل جاتے رہتے ہیں۔ ( )
  - - 6- تفصیل دریافت یجیجے کہ کون ہال مارک اور ISO تصدیق فراہم کرتا ہے۔

#### صارف تحریک کوآ کے بردھانا

ہندوستان میں 24 دسمبر کوقو می صارفین دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بیدن وہ دن تھا جب ہندوستانی پارلیمنٹ نے 1986 میں صارف ایکٹ پاس کیا۔ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں صارف دادر سی کے لیے خصوصی عدالتیں ہیں۔

ہندوستان میں صارف تحریک نے منظم گروپوں کی تعداداور ان کی سرگرمیوں کی اصطلاح میں کچھ پیش رفت کی ہے۔ ملک میں آج کل صارف گروپوں کی تعداد 2000 سے زیادہ ہے جس میں

> تقریباً60-50 ایخ کام میں بہتر طور پرمنظم اور تسلیم شدہ ہیں۔

تاہم صارف دادری عمل باعث زحمت ،مہنگا اور وقت طلب بن چکا ہے۔ بہت بارصار فین کو وکیل کرنا پڑتا ہے ان مقدموں کو دائر کرنے اور عدالتی کارروائیوں وغیرہ میں حاضر ہونے کے لیے کافی وقت لگتا ہے۔ زیادہ ترخریداریوں میں کیش میمونہیں جاری کیے جاتے لہذا گواہی مہیا کرنا آسان نہیں ہوتا۔ مزید برآ ں بازار میں زیادہ ترخریداریاں چھوٹی دوکانوں میں کی جاتی ہیں۔ ہندوستانی صارفین کے حقوق کو مشحکم ہنانے میں کی جاتی ہیں۔ ہندوستانی صارفین کے حقوق کو مشحکم ہنانے



کے لیے 2019 میں COPRA میں ترمیم کی گئی۔اب اس میں انٹرنیٹ کے ذریعے خریداری کوبھی شامل کیا گیا ہے۔اگر کسی سامان میں خامی یا خرابی یائی جاتی ہے تو فراہم کردہ اور بنانے والے کوبھی ذمہ دار کہا جائے گا اور اسے سز ا دی جائے کے باہر بچو لیے کی مدد سے تنازعہ کے مل کے لیے صارف کے نفاذ کے 25 سال سے زائدع صے کے بعد ہندوستان میں سرگرم شمولت ہو۔

صارف بیداری پھیل تو رہی ہے کیکن بہت دھیر ہے دھیر ہے۔ اس کے علاوہ ان قوانین کے نفاذ جو ورکرس کو تحفظ فراہم کرتے ہیں بطور خاص غیرمنظم سکٹروں میں زیادہ کمزور ہے۔ اسی طرح بازاروں کے کام کے لیےضوابط وقواعد کی تعمیل اگثر گی۔ حتیٰ کہ اسے جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے۔صارف عدالت نہیں کی جاتی۔ تاہم صارفین کواینے کر دار اور اہمیت کومحسوس کرنے کی کافی گنجائش ہے۔ بیدا کثر کہا جاتا ہے کہ صارف عدالت کی تمام تین سطحوں پر ترغیب دی جائے گی۔COPRA تحریکیں صرف اسی وقت موثر ہوسکتی ہیں جب صارفین کی

- 1 ۔ بازار میں قواعد وضوابط کیوں ضروی ہیں۔ کچھ مثالوں کے ساتھ سمجھا ہے۔
- 2۔ وہ کون سے عوامل تھے جن سے ہندوستان میں صارف تح یک پیدا ہوئی۔اس کے ارتقا کے بارے میں پیتہ کیجیے۔
  - 3۔ دومثالیں دیتے ہوئے صارف بیداری کی ضرورت کی وضاحت کیجے۔
    - 4۔ ان کچھ عوامل کا ذکر تیجیے جوصار فین کے استحصال کا سبب بنے۔
    - 5۔ صارف تحفظ ایکٹ 1986 کے نفاذ کے بنیاد کی توجیه کیا ہے؟
  - 6۔ اگرآ پاین علاقے کے شاپنگ کمپلیس کا دورہ کریں توصارفین کے طور پراینے کچھ فرائض بیان کیجیے۔
- 7۔ فرض بیجے کہ آپ ایک شہد کی بوتل اور بسکٹ پیکٹ خریدتے ہیں۔کون سالوگویا نشان آپ تلاش کریں گے اور کیوں؟
  - 8۔ ہندوستان میں صارفین کومجاز بنانے کے لیے حکومت کے ذریعہ کون سے قانونی اقدامات اختیار کیے جاتے ہیں؟
    - 9۔ صارفین کےبعض حقوق کا ذکر تیجےاور ہرایک پر کچھ جملکھیے۔
      - 10۔ صارفین اپنے اتحاقمل کا اظہار کن ذرائع سے کرتے ہیں۔
      - 11 ۔ ہندوستان میں صارفتح یک کی پیش رفت کا تقیدی جائزہ کیجیے۔
        - 12۔ درج ذیل کاملان کیجے۔
    - (i) شے کے اجز ائے ترکیبی کی تفصیلات سے استفادہ کرنا (a) سلامتی کاحق
    - (b) صارف معاملات کوبرتنا
    - (c) خوردنی تیل اورانا جوں کی تصدیق
- (d) وہ ایجنسی جواشیا اور خدمات کے لیے معیارات کوفروغ دیتے ہے
  - (e) معلومات حاصل کرنے کاحق
  - (f) صارف بهبود نظیم کاعالمی سطح کااداره
  - (g)غذائی اشامیں اہم غذائی اجزا کا اضافہ

- (ii) ایک مارک
- (iii) اسکوٹر میں ناقص انجن کےسب حادثہ
  - (iv) ضلعی صارف عدالت
  - (۷)غذا کی ذخیره اندوزی
    - (vi) کنز پومرانٹرنیشنل
  - (vii) ہندوستانی معیارات کا بیورو

13 - صحيح بإغلط بتائيس

(i) COPRA کااطلاق صرف اشیایر ہوتا ہے۔

(ii) دنیا کے بہت سے مما لک میں ہندوستان بھی شامل ہے جس میں صارف کی دادرسی کے لیے مخصوص عدالتیں ہیں۔

(iii) جب صارف محسوس کرتا ہے کہ اس کا استحصال کیا گیا ہے تو اسے ضلعی صارف عدالت میں مقدمہ دائر کرنا چاہیے۔

(iv) اگر ہونے والے نقصانات کی قیمت بہت زیادہ ہے تو بیزیادہ بہتر ہے کہصارف عدالتوں میں جایا جائے۔

(v) ہال مارک ہیرے جواہرات کی معیار بندی قائم رکھنے کی توثی ہے۔

(vi) صارف دادری عمل بہت آسان ہے اوراس پرتیزی ہے عمل ہوتا ہے۔

(vii) صارف کو بیرتن حاصل ہے کہوہ تلافی یا ہر جانہ حاصل کرے جواس بات پر منحصر ہے کہ نقصان کی نوعیت کیا ہے۔

#### اضافی پروجکٹ/سرگرمیاں

- 1۔ آپ کا اسکول ایک صارف بیداری ہفتہ منظم کرتا ہے۔ صارف آگہی فورم کے سیکورٹی کی حیثیت سے ایک پوسٹر بنائیں جس میں سبجی صارف حقوق کا حاطہ کیا گیا ہے۔ آپ صفحہ 84 اور 85 میں دیے گئے پوسٹر کے اشارات اور تصورات کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سرگری اینے انگریزی استاد کی مدد سے انجام دے سکتے ہیں۔
- 2 مسز کرشنانے ایک رنگین ٹیلی ویزن (CTV) چھے مہینے کی وارخی پرخریدا۔ رنگین ٹیلی ویزن تین مہینے چلنے کے بعدخراب ہوگیا۔ جب
  اس نے ڈیلر/ دکان سے شکایت کی جہاں اسے خریدا گیا تھا۔ تب اس نے اسے ٹھیک کرنے کے لیے ایک انجینیر بھیجا۔ رنگین ٹیلی
  ویزن میں مستقل پریشانی رہی اور مسز کرشنا ڈیلر/ دکان سے جوشکایت کرتی رہی اس کا کوئی جواب نہیں مل سکا۔ اس نے اپنے علاقے
  کے صارف فورم کو لکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس کی طرف سے آپ ایک خط کسیں۔ آپ اسے لکھنے سے پہلے اپنے دوست یا گروپ کے ممبروں
  سے بحث کرسکتے ہیں۔
- 3۔ اپنے اسکول میں ایک صارف کلب قائم سیجیےا پنے اسکولی ایریا میں ایک مصنوعی صارف بیداری ورکشاپ جیسے کتابوں کی دکانوں ، سینٹین اور د کانوں کی نگرانی کے کااہتمام سے متعلق سیجیے۔
  - 4۔ ایک پوسٹر تیار کریں جس میں جاذب توجہ نعرے دیے گیے ہول جیسے:

-ایک چوکس صارف محفوظ صارف ہے

-خریدارو،خبر داررین

- صارفین چوکس بنیں

-اینے حقوق کے بارے میں آگاہ رہیں

-صارف کی حیثیت سے اپنے حق کا اصرار کریں

-اڻھو، جا گواور---- تک نەركو( يورا كريں )

- 5۔ اپنے پڑوں میں 5،4 افراد کے انٹرویو کیجیے اوروہ کس استحصال کے شکار ہوئے۔اس سلسلے میں ان کے مختلف تجربات اکٹھا سیجیے اوران کے جوانی عمل معلوم سیجیے۔
- 6۔ اپنے علاقے میں درج ذیل سوالنامہ فراہم کرنے کے ذریعہ ایک سروے کا اہتمام کیجیے تا کہ پیضور ال سکے کہ تھیں صارفین کی حیثیت سے کس طرح خبر دار کیا جائے۔

تجهي نهيس	تبهي ببهي	الميشه	ہرسوال کے لیےا یک نشان لگاہیئے
			1۔ جب آپ کچھسامان خریدتے ہیں تو کیا آپ بل لینے کے لیے زور دیتے ہیں؟
			2۔ کیا آپ بل کوا حتیاط کے ساتھ رکھتے ہیں؟
			3۔ کیا آپ کومحسوس ہواہے کہ دکا ندار نے آپ کے ساتھ فریب کیا ہے اور کیا آپ نے شکایہ
			کرنے کی زحمت اٹھائی ؟
			4۔ کیاآپ اس کوقائل کر سکے کہ آپ کے ساتھ دھوکا ہواہے؟
		ه نيا □	5۔ کیا آپ کوخود سے اس بات کی شکایت رہی ہے کہ آپ اکثر شکار بنتے رہتے ہیں اور اس میں کچھ
			نہیں ہےاوراسے تقدیر مجھ کر بر داشت کرتے رہے ہیں۔
			6- کیا آپISI نشان، تاریخ انتها (expiry date) وغیر در مکصتے ہیں؟
		$_{\square}$ $\dot{s}$	7۔ اگر تاریخ انتہا صرف ایک مہینے کی یاتھوڑ ازیادہ لکھی ہے تو کیا آپ تازہ پیک پراصرار کرتے ہیں
		فور 🏻	8۔ کیا آپ نے گیس سلنڈ را پرانے اخبارات وغیرہ کاوز ن خریدنے یا فروخت کرنے سے پہلے ج
			کرتے ہیں؟
			9۔ اگر سبزی والا اصل وزن کی جگہ پھروں کا استعال کرتا ہے تو کیا آپ اعتراض کرتے ہیں؟
			10۔ کیابہت زیادہ تیز رنگ کی سنر یوں سے آپ کوشک پیداہوتا ہے؟
			11۔ کیا آپ برانڈ کے بارے میں باشعور ہیں؟
		ال 🏻	12۔ کیا آپ اچھی کوالٹی کے ساتھ اونچی قیمت کو جوڑتے ہیں (خود کو یقین دلانے کے لیے کہ بہر حا
			آپ نے اس طرح زیادہ قیمت نہیں دی ہے )؟
			13 - کیا آپ بغیر بچکچائے پُر فریب آفر کو قبول کرتے ہیں؟
			14۔ کیا آپ دوسروں کے ساتھا پنی ادا کی گئی قیمت کا مواز نہ کرتے ہیں؟
		□ <b>?</b> (	15 ۔ کیا آپ کو پورا یقین رہتاہے کہ دوکا ندار آپ جیسے با قاعدہ گا مک کے ساتھ بھی دھو کانہیں کرے گا
		□ ?(	16۔ کیا آپ وزن وغیرہ کے بارے میں کوئی شبہہ کیے بغیر غذائی سامانوں کی ہوم ڈیلیوری کے تق میں ہیر
			17۔ کیا آپ جب آٹو میں سفر کرتے ہیں تو میٹر کے ذریعہ ہی ادائیگی پرزور دیتے ہیں؟
			نوث:
اقی کے لیے	ليے (C) اور با	اور 16 کے۔	(i) آپ صارف کی حیثیت سے کافی باخبر ہیں اگر آپ کا جواب سوال نمبر 5,12,13,15
			- <u>~</u> (A)
(ii) اگرآپ کا جواب5,12,13,15 اور 16 کے لیے (A) ہے اور باقی کے لیے (C) ہے تو آپ صارف کے طور پر یہ بیدار ہونا			
			-K_"**
			(iii) اگرآپ کا سوال بھی سوالوں کے لیے (B) ہے تو آپ سی حد تک باخبر ہیں۔

# ضمیمه 1:جسم کااشاریه کمیت: بالغ لڑ کیوں کے لیے (عمر 18-14)

			<u>'</u>	
	3.5	Malnourished		Malnourished
Years	Month	(underweight)	Normal	(obesity)
14	0	Less than 15.5	15.5 to 25.9	More than 25.9
14	1	Less than 15.5	15.5 to 26.0	More than 26.0
14	2	Less than 15.6	15.6 to 26.1	More than 26.1
14	3	Less than 15.6	15.6 to 26.1	More than 26.1
14	4	Less than 15.7	15.0 to 26.2	More than 26.3
		Less than 15.7	15.7 to 26.3	More than 26.4
14	5			
14	6	Less than 15.7	15.7 to 26.5	More than 26.5
14	7	Less than 15.8	15.8 to 26.5	More than 26.5
14	8	Less than 15.8	15.8 to 26.6	More than 26.6
14	9	Less than 15.9	15.9 to 26.7	More than 26.7
14	10	Less than 15.9	15.9 to 26.8	More than 26.8
14	11	Less than 16.0	16.0 to 26.9	More than 26.9
15	0	Less than 16.0	16.0 to 27.0	More than 27.0
15	1	Less than 16.1	16.1 to 27.1	More than 27.1
15	2	Less than 16.1	16.1 to 27.1	More than 27.1
15	3	Less than 16.1	16.1 to 27.2	More than 27.2
15	4	Less than 16.2	16.2 to 27.3	More than 27.3
15	5	Less than 16.2	16.2 to 27.4	More than 27.4
15	6	Less than 16.3	16.3 to 27.4	More than 27.4
15	7	Less than 16.3	16.3 to 27.5	More than 27.5
15	8	Less than 16.3	16.3 to 27.6	More than 27.6
15	9	Less than 16.4	16.4 to 27.7	More than 27.7
15	10	Less than 16.4	16.4 to 27.7	More than 27.7
15	11	Less than 16.5	16.5 to 27.8	More than 27.8
16	0	Less than 16.5	16.5 to 27.9	More than 27.9
16	1	Less than 16.5	16.5 to 27.9	More than 27.9
16	2	Less than 16.6	16.6 to 28.0	More than 28.0
16	3	Less than 16.6	16.6 to 28.1	More than 28.1
16	4	Less than 16.7	16.7 to 28.1	More than 28.1
16	5	Less than 16.7	16.7 to 28.2	More than 28.2
16	6	Less than 16.7	16.7 to 28.3	More than 28.3
16	7	Less than 16.8	16.8 to 28.3	More than 28.3
16	8	Less than 16.8	16.8 to 28.4	More than 28.4
16	9	Less than 16.8	16.8 to 28.5	More than 28.5
16	10	Less than 16.9	16.9 to 28.5	More than 28.5
16	11	Less than 16.9	16.9 to 28.6	More than 28.6
17	0	Less than 16.9	16.9 to 28.6	More than 28.6
17	1	Less than 17.0	17.0 to 28.7	More than 28.7
17	2	Less than 17.0	17.0 to 28.7	More than 28.7
17	3	Less than 17.0	17.1 to 28.8	More than 28.8
17	4	Less than 17.1	17.1 to 28.9	More than 28.9
17	5	Less than 17.1	17.1 to 28.9	More than 28.9
17	6	Less than 17.1	17.1 to 29.0	More than 29.0
17	7	Less than 17.1	17.1 to 29.0	More than 29.0
17	8	Less than 17.1	17.1 to 29.0	More than 29.1
17	9	Less than 17.2	17.2 to 29.1	More than 29.1
17	10	Less than 17.2	17.2 to 29.1	More than 29.1
17	11	Less than 17.2	17.2 to 29.2	More than 29.2
		Less than 17.3	17.3 to 29.2	More than 29.2
18	0	Less man 17.3	17.5 10 29.2	will c man 29.2

# ضمیمہ2:جسم کااشار پیکیت:بالغ لڑکوں کے لیے (عمر18-14)

			- "	
		Malnourished		Malnourished
Years	Month	(underweight)	Normal	(obesity)
	0		15.5 / 05.0	
14	0	Less than 15.5	15.5 to 25.9	More than 25.9
14	1	Less than 15.5	15.5 to 26.0	More than 26.0
14	2	Less than 15.6	15.6 to 26.1	More than 26.1
14	3	Less than 15.6	15.6 to 26.2	More than 26.2
14	4	Less than 15.7	15.7 to 26.3	More than 26.3
14	5	Less than 15.7	15.7 to 26.4	More than 26.4
14	6	Less than 15.7	15.7 to 26.5	More than 26.5
14	7	Less than 15.8	15.8 to 26.5	More than 26.5
14	8	Less than 15.8	15.8 to 26.6	More than 26.6
14	9	Less than 15.9	15.9 to 26.7	More than 26.7
14	10	Less than 15.9	15.9 to 26.8	More than 26.8
14	11	Less than 16.0	16.0 to 26.9	More than 26.9
15	0	Less than 16.0	16.0 to 27.0	More than 27.0
15	1	Less than 16.1	16.1 to 27.1	More than 27.1
15	2	Less than 16.1	16.1 to 27.1	More than 27.1
15	3	Less than 16.1	16.1 to 27.1	More than 27.1
15	4	Less than 16.1	16.1 to 27.2 16.2 to 27.3	More than 27.3
15	5	Less than 16.2	16.2 to 27.3	More than 27.4
15	6	Less than 16.3	16.3 to 27.4	More than 27.4
15	7	Less than 16.3	16.3 to 27.5	More than 27.5
15	8	Less than 16.3	16.3 to 27.6	More than 27.6
15	9	Less than 16.4	16.4 to 27.7	More than 27.7
15	10	Less than 16.4	16.4 to 27.7	More than 27.7
15	11	Less than 16.5	16.5 to 27.8	More than 27.8
16	0	Less than 16.5	16.5 to 27.9	More than 27.9
16	1	Less than 16.5	16.5 to 27.9	More than 27.9
16	2	Less than 16.6	16.6 to 28.0	More than 28.0
16	3	Less than 16.6	16.6 to 28.1	More than 28.1
16	4	Less than 16.7	16.7 to 28.1	More than 28.1
16	5	Less than 16.7	16.7 to 28.2	More than 28.2
16	6	Less than 16.7	16.7 to 28.3	More than 28.3
16	7	Less than 16.8	16.8 to 28.3	More than 28.3
16	8	Less than 16.8	16.8 to 28.4	More than 28.4
16	9	Less than 16.8	16.8 to 28.5	More than 28.5
16	10	Less than 16.9	16.9 to 28.5	More than 28.5
16	11	Less than 16.9	16.9 to 28.6	More than 28.6
17	0	Less than 16.9	16.9 to 28.6	More than 28.6
17	1	Less than 17.0	17.0 to 28.7	More than 28.7
17	2	Less than 17.0	17.0 to 28.7	More than 28.7
17	3	Less than 17.0	17.1 to 28.8	More than 28.8
17	4	Less than 17.1	17.1 to 28.9	More than 28.9
17	5	Less than 17.1	17.1 to 28.9	More than 28.9
17	6	Less than 17.1	17.1 to 29.0	More than 29.0
17	7	Less than 17.1	17.1 to 29.0	More than 29.0
17	8	Less than 17.1	17.1 to 29.0 17.2 to 29.1	More than 29.1
17	9	Less than 17.2	17.2 to 29.1	More than 29.1
17	10	Less than 17.2	17.2 to 29.2	More than 29.2
17	11	Less than 17.3	17.3 to 29.2	More than 29.2
18	0	Less than 17.3	17.3 to 29.2	More than 29.2

- Abijit Vinayak Banerjee, Roland Benabou and Dilip Mookherjee (eds.), Understanding Poverty, Oxford University Press, New York, 2006.
- Amit Bhaduri and Deepak Nayyar, *Intelligent Person's Guide to Liberalisation*, Penguin Books, New Delhi, 1996.
- Amit Bhaduri, *Development with Dignity: The Case for Full Employment*, National Book Trust, New Delhi, 2005.
- Amit Bhaduri, *Macroeconomics: The Dynamics of Commodity Production*, Macmillan, London, 1986.
- Bimal Jalan (ed.), Indian Economy, Penguin Books, New Delhi, 2002.
- CUTS, Is it Really Safe, Consumer Unity Trust Society, Jaipur, 2004.
- CUTS, State of the Indian Consumer: Analyses of the Implementation of the United Nations Guidelines for Consumer Protection, 1985 in India, Consumer Unity Trust Society, Jaipur, 2001.
- Indrani Mazumdar, Women and Globalisation: The Impact on Women Workers in the Formal and Informal Sectors in India, Stree, Delhi, 2007.
- Jagdish Bhagwati In Defence of Globalisation, Oxford University Press, Delhi, 2004.
- Jan Breman and Parthiv Shah, *Working in the mill no more*, Oxford University Press, Delhi, 2005.
- Jan Breman, Footloose Labour: Working in India's Informal Economy, Cambridge University Press, Cambridge, 1996.
- Jean Dreze and Amartya Sen, *India: Development and Participation*, Oxford University Press, Delhi, Third Impression, 2007.
- John K.Galbraith, *Money: Whence it Came, Whence it Went*, Indian Book Company, New Delhi, 1975.
- Joseph Stiglitz, Globalisation and its Discontents, Penguin Books India, New Delhi, 2003.
- National Consumer Disputes Redressal Commission, *Landmark Judgments on Consumer Protection*, Universal Law Publishing Co., Delhi, 2005.
- Tirthankar Roy, *The Economic History of India*, 1857-1947, Oxford University Press, Delhi, Second Edition, 2006.

#### **Government Publications**

Economic Survey, Ministry of Finance, Government of India.

- Key Results of Employment-Unemployment Rounds, National Sample Survey Organisation, Ministry of Statistics and Programme Implementation, Govt of India, New Delhi.
- National Human Development Report , Planning Commission, Government of India, New Delhi.
- National Family Health Survey 4 (2015–16), Ministry of Health and Family Welfare, New Delhi and International Institute of Population Studies, Mumbai.

#### Other Reports

Handbook of Statistics on Indian Economy, Reserve Bank of India, Mumbai.

Human Development Report, United Nations Development Programme, New York.